46314 ـ کتے کی نجاست دور کرنے کے لیے مٹی کا استعمال

سوال

کیا کتے کی نجاست دور کرنے کے لیے مٹی استعمال کرنی ضروری ہے یا کہ اس کے بدلے کوئی اور چیز مثلا صابن وغیرہ استعمال کرنا ممکن ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

سوال نمبر (41090) کے جواب میں کتے کی نجاست دور کرنے کی کیفیت بیان ہو چکی ہے کہ اسے سات بار جن میں ایك بار مٹی کے ساتھ مل کر دھونا واجب ہے.

علماء کرام کا اس مسئلہ میں اختلاف ہے کہ آیا مٹی کے بدلے کسی اور چیز مثلا صابن وغیرہ کو بھی استعمال کیا جا سکتا ہے یا نہیں ؟

امام شافعی رحمہ اللہ کا اس مسئلہ میں مسلك یہ ہے کہ مٹی کا استعمال واجب ہے، اور اس کے بدلے کوئی دوسری چیز استعمال کرنی جائز نہیں، کیونکہ اس کی تعیین رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمائی اور اس کا حکم دیا ہے.

لیکن امام احمد رحمہ اللہ کا مسلك یہ ہے کہ مٹی کے علاوہ کوئی اور چیز مثلا صابن وغیرہ کا استعمال کرنا جائز ہے.

دیکھیں: المجموع للنووی (2 / 600) روضۃ الطالبین (16) المغنی ابن قدامہ (1 / 74) الانصاف (2 / 248).

الموسوعۃ الفقھیۃ میں درج ہے کہ:

" جب کسی برتن میں کتا منہ ڈال دے تو اسے پاك کرنے کے لیے سات بار جن میں ایك بار مٹی سے دھونا واجب ہے، حنابلہ اور شافعیہ کا مسلك یہی ہے...

اور اگر وہ مٹی کی جگہ اشنان (دور قدیم میں صابن کی جگہ یہ بوٹی استعمال ہوتی تھی) اور صابن وغیرہ استعمال کرے یا آٹھویں بار اس برتن کو دھوئے تو صحیح یہی ہے کہ یہ کفائت نہیں کرےگا، کیونکہ اس میں مٹی کے ساتھ دھونا بطور تعبد ہے، اس لیے اس کے قائم مقام کوئی اور چیز نہیں ہو سکتی.

اور بعض حنابلہ کے ہاں یہ ہے کہ جب مٹی نہ ملے یا پھر جہاں دھویا جا رہا ہے وہ جگہ خراب ہونے کا خدشہ ہو تو پھر مٹی کے علاوہ کسی اور چیز سے دھونا جائز ہے، لیکن مٹی موجود ہوتے ہوئے اور کوئی ضرر نہ ہو تو پھر مٹی کے علاوہ کوئی اور چیز استعمال کرنی جائز نہیں، ابن حامد کا قول یہی ہے " انتہی.

دیکھیں: الموسوعة الفقهية (10 / 139).

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ " الشرح الممتع " میں مٹی کے علاوہ کسی اور چیز کا استعمال کفائت کرے گا کے قول کے متعلق رقمطراز ہیں:

یہ قول درج ذیل اشیاء کی بنا پر صحیح نہیں:

1 ـ شارع نے مٹی کو بالنص بیان کیا ہے، اس لیے نص کی پیروی و اتباع کرنا واجب ہے.

2 ـ بیری اور اشنان نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے دور میں بھی موجود تھی لیکن رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی طرف اشارہ نہیں کیا.

3 ـ لگتا ہے کہ مٹی میں ایسا مادہ پایا جاتا ہے جو کتے کے لعاب سے نکلنے والے جراثیم کو قتل کرتا ہے.

4 ـ پاک کرنی والی دو اشیاء میں سے ایک مٹی ہے، اس لیے کہ تیمم کے باب میں پانی کی عدم موجودگی میں مٹی پانی کے قائم مقام ہوتی ہے اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے:

" اور میرے لیے زمین مسجد اور پاک بنائی گئی ہے "

اس لیے صحیح یہی ہے کہ مٹی کے بدلے میں یہ استعمال کرنا کافی نہیں ہوگا، لیکن فرض کریں اگر مٹی نہ ملے اور یہ احتمال بہت ہی بعید ہے تو پھر اشنان یا صابن کا استعمال نہ ہونے سے بہتر ہے " انتہی.

دیکھیں: الشرح الممتع (1 / 292).

واللہ اعلم .